سوال

(96) فوت شدہ رکعات کی قضائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی عشاء کی آخری رکعت میں آکرامام کے ساتھ ملا تواب کیا وہ فوت شدہ رکعات پوری کرے گا یا قضا کرے گا؟ اور جو رکعتیں فوت ہوگئی ہیں کیا ان میں جهراً تلاوت کرے گا؟ (فتاوی المدینہ: 32)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے دو قول ہیں۔ پہلا قول یہ ہے کہ جو شخص دیر سے جماعت کے ساتھ ملا تو اس کی جتنی نماز فوت ہو چکی ہے وہ کھڑا ہو کر اسے پورا کرے گا۔ اور جو قضائی کرے گا اسے نماز میں سے ہی شمار کیا جائے گا اور یہ احناف کا موقف ہے۔ دوسرا قول کہ جو اس نے امام کے ساتھ پایا وہ رکعتیں اس کی نماز کا اول حصہ شمار ہوں گی اور جو رکعت فوت ہوگئی ہیں تو وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر پورا کرے گا۔

اختلاف کا سبب یہ ہے کہ ایک حدیث دو طرح سے مروی ہے:

"مَاأَدرَكتُم فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُم فَأَتِمُّوا"

اور دوسری حدیث روایت میں ہے:

"فاقضوا" جو تم پالو وہ پڑھ لو "اور جو فوت ہو جائے تو تم اسے پورا کرو۔ دوسری حدیث میں ہے ''تم اس کی قضا کرو۔''

دونوں مسلکوں والوں نے ان روایات میں سے ہی استدلال کیا ہے۔ دوسرا قول امام شافعی رحمة اللہ علیہ کا ہے اور یہی صحیح ہے کیونکہ دونوں روایتوں میں معنی کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ "فاقضوا" کا لغوی معنی "فأتموا" ہے۔ جبکہ احناف نے "فاقضوا" کا معنی قضاء اصطلاح کیا لیکن عربی میں اس کا مفہوم "فأتموا" ہی بنتا ہے اور یہ معنی کئی ایک آیات سے بھی صراحتاً ثابت ہوتا ہے:

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

فَإِذا قُضِيَتِ الصَّلوٰةُ فَانتَشِروا فِى الأَرضِ   ١٠ ... سورة الجمعة

تو یہاں یہ بھی "قُضِيَتِ الصَّلَاۃُ" کا معنی قضا کرو۔ جبکہ صحیح معنی یہاں بھی "اتمام" ہی ہے۔

اسی طرح دوسرا اللہ کا فرمان ہے :

فَإِذا قَضَيتُم مَنـٰسِكَكُم فَاذكُرُوا اللَّهَ   ٢٠٠ ... سورة البقرة

"قَضَيْتُم مَنـٰسِكَكُم" کا معنی یہی ہے "اتممتم مَنـٰسِكَكُم" سوال کے دوسرے حصہ کا جواب یہ ہے کہ یہ تو پہلے حصہ سے سمجھ آرہا ہے کہ جس کی تین رکعتیں نکل گئیں۔ وہ ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا۔ پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے گا کہ جن میں فاتحہ کے بعد کچھ بھی نہیں پڑھے گا اور نہ ہی جہراً پڑھے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 197

محدث فتویٰ